JAMIA NAMA
(July - September 2024)

جامعہ نامہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

کانوکیشن
بلوچستان چیپٹر

وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی، احسن اقبال علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ارلی چائلڈ ہوڈ ڈیولپمنٹ سنٹر آف ایکسی لینس کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد دعا کر رہے ہیں۔

وفاقی وزیر برائے صنعت و پیداوار رانا تنویر حسین علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں گولڈن جوبلی پر یادگاری ٹکٹوں کی رونمائی کر رہے ہیں۔

اس شمارے میں شامل

- ★ بلوچستان چیپٹر کانوکیشن
- ★ ارلی چائلڈ ہوڈ ڈیولپمنٹ سنٹر کا سنگ بنیاد
- ★ گولڈن جوبلی پر یادگاری ٹکٹوں کی رونمائی
- ★ پرچم کشائی، یوم تجدید پر سیمینار کا انعقاد
- ★ روسی سفیر کا دورہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی
- ★ اکیڈمک سٹاف ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی کا اجلاس
- ★ امریکی سفارت خانے کی تعلیمی ٹیم کا دورہ یونیورسٹی
- ★ کیمپس کی دیگر خبریں
- ★ ریجنز کی خبریں
- ★ ایم فل، پی ایچ ڈی پروگرام مکمل کرنے والے طلباء و طالبات

سرپرست اعلیٰ:	پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود (وائس چانسلر)
مینجنگ ایڈیٹر:	ڈاکٹر بخت رواں
مجلس ادارت:	ڈاکٹر سائرہ اقبال، حافظ حسان احمد، عمیر بن ندیم
ایڈیٹر:	عزیز الرحمٰن
کاپی ایڈیٹر:	عبدالمجید
لے آؤٹ ڈیزائن:	خوشنود اکرام
فوٹوگرافی:	آفتاب شاہ، نورالاسلام

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بلوچستان چیپٹر کا جلسہ تقسیم اسناد

شہری علاقوں کے ساتھ ساتھ ملک کے دورافتادہ علاقوں میں اوپن یونیورسٹی اعلیٰ تعلیم فراہم کررہی ہے جو قابل تعریف ہے۔جعفرخان مندوخیل

اوپن یونیورسٹی بلوچستان بھر کے طلبہ کو میٹرک کی تعلیم مفت دیتی ہے۔ڈاکٹر ناصر محمود

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے بلوچستان چیپٹر کا کانووکیشن 8 ستمبر،2024ءکو کوئٹہ میں منعقد ہوا۔گورنر بلوچستان، جعفرخان مندوخیل تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے میز بانی کے فرائض انجام دیئے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ اوپن یونیورسٹی شہری علاقوں کے ساتھ ساتھ ملک کے دورافتادہ علاقوں میں یکساں اوراعلیٰ تعلیم دے رہی ہے جو قابل تعریف ہے۔کامیاب طلباء وطالبات کومبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اوپن یونیورسٹی فاصلاتی نظام تعلیم کے باعث دنیا بھر کی ممتاز یونیورسٹیوں میں ایک منفرد حیثیت رکھتی ہے۔اس ادارے کی

یہ بھی خصوصیت ہے کہ کسی بھی عمر میں، ذات یا مذہب کو بالائے طاق رکھتے ہوئے سب کو یکساں تعلیم کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔گورنر بلوچستان نے کہا کہ یہ بات خوش آئند ہے کہ اوپن یونیورسٹی نے جدید ڈیجیٹل انفارمیشن ٹیکنالوجی کو بروئے کارلاتے ہوئے تمام پاکستان میں مقیم طلبہ کے ساتھ ساتھ بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کے لئے بھی مواقع فراہم کئے ہیں۔تقریب میں صوبائی وزراء، سیکریٹریز، ماہرین تعلیم اور والدین نے بھی شرکت کی۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کہا کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اپنے علمی سفر کی نصف صدی مکمل کرچکی ہے اور اپنی گولڈن جوبلی منا رہی ہے۔انہوں نے کہا آج تک اس قومی جامعہ سے 50لاکھ طلبہ گریجویٹ ہوچکے ہیں جو ملک کے مختلف اداروں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ڈاکٹر ناصر نے مزید کہا کہ ہمارا نعرہ تعلیم سب کے لئے ہے یہی وجہ ہے کہ اوپن یونیورسٹی بلوچستان بھر کے طلبہ کو میٹرک کی تعلیم مفت دیتی ہے،کسی بھی ناگہانی آفت میں یونیورسٹی اپنے بلوچستان کے طلباء وطالبات کے ساتھ مشکل گھڑی میں کھڑی ہوتی ہے اور فیسوں میں رعایت فراہم کرتی ہے۔وائس چانسلر نے گولڈ میڈلز اور ڈگریاں حاصل کرنے والے طلبہ کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ یہ یونیورسٹی آپ کی ہے اور آپ ہمارا فخر ہیں۔گورنر اور وائس چانسلر نے طلباء و طالبات میں ڈگریاں تقسیم کیں جن میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو گولڈ میڈلز سے نوازا گیا۔

وفاقی وزیر احسن اقبال نے اوپن یونیورسٹی میں ارلی چائلڈ ہوڈ ڈیولپمنٹ سینٹر کا سنگ بنیاد رکھ دیا

ترقی یافتہ ممالک سب سے زیادہ سرمایہ کاری ابتدائی بچپن کی نشوونما اور تعلیم وتربیت پر کرتے ہیں۔ احسن اقبال

بچے کی زندگی کے پہلے 6 سال کی بہتر نشوونما روشن مستقبل کا ضامن ہے۔ ڈاکٹر ناصر محمود

وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی وترقی، احسن اقبال نے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں 25 جولائی، 2024 کو ارلی چائلڈ ہوڈ ڈیولپمنٹ سینٹر آف ایکسی لینس کا سنگ بنیاد رکھا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسی ملک کی ترقی کی بنیادی سیڑھی تعلیم ہے، دنیا کے ترقی یافتہ ممالک سب سے زیادہ سرمایہ کاری ابتدائی بچپن کی نشوونما اور تعلیم وتربیت پر کرتے ہیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ سینٹر پاکستان میں ارلی چائلڈ ہوڈ ڈیولپمنٹ میں ایک کلیدی کردار ادا کرے گا۔وفاقی وزیر نے کہا کہ اس طرح کے سینٹر کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی، آج علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور روپانی فاؤنڈیشن نے مل کر اس مرکز کے قیام کی طرف پہلا قدم اٹھایا ہے جو قابل تحسین ہے۔احسن اقبال کا کہنا تھا کہ ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے تعلیمی ایمرجنسی کی طرح ڈیولپمنٹ ایمرجنسی اور تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی پر قابو پانے کے لئے آبادی کو کنٹرول کرنے کی ایمرجنسی کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ آئیں سب مل کر تمام صلاحیتیں قومی ترقی کے اہداف پر لگائیں کیونکہ یہ ہم سب کا پاکستان ہے، ہم نے مل کر اس ملک کو ترقی کی بلندیوں پر لے جانا ہے۔وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کہا کہ ابتدائی بچپن کی نشوونما، اور تعلیم وتربیت روشن مستقبل کا ضامن ہے۔انہوں نے کہا کہ بچے کی نشوونما کے لئے زندگی کے پہلے 6 سال بہت اہم ہوتے ہیں، اس عمر میں بچے کے مستقبل کی بنیاد رکھی جاتی ہے اور یہ بنیاد جتنی مضبوط ہوگی بچے کا مستقبل اتنا ہی تابناک ہوگا۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان میں ارلی چائلڈ ہوڈ ڈیولپمنٹ کو پروموٹ کرنا وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی وترقی، احسن اقبال کا بھی مشن ہے۔ڈاکٹر ناصر محمود کا کہنا تھا کہ بحیثیت قوم پاکستانی بچے ہمارے بچے ہیں، اُن کی بنیاد کو مضبوط کرنا ہماری ذمہ داری ہے جس کے لئے ہم روپانی فاؤنڈیشن کے تعاون سے یہ سینٹر قائم کر رہے ہیں۔یونیسف کے پاکستانی نمائندے، جوشوا کرکائر (Joshua Karkaire) سینٹر کو عمدا اقدام قرار دیتے ہوئے یونیورسٹی کے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود اور روپانی فاؤنڈیشن کے چیئرمین، نصرالدین رپانی کو مبارکباد پیش کی۔

اوپن یونیورسٹی کی گولڈن جوبلی پر یادگاری ڈاک ٹکٹوں کی تقریب رونمائی

اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ساتھ سکلز اور پیشہ ورانہ تعلیم پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ رانا تنویر حسین

ملک میں تعلیمی ایمرجنسی نافذ ہے، اوپن یونیورسٹی مثالی کردار ادا کرے گی۔ڈاکٹر ناصر محمود

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں گولڈن جوبلی کے حوالے سے یادگاری ڈاک ٹکٹوں کی تقریب رونمائی 24 جولائی، 2024ء کو منعقد ہوئی۔ وفاقی وزیر صنعت و پیداوار، رانا تنویر حسین تقریب کے مہمان خصوصی تھے جبکہ وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے میزبانی کے فرائض انجام دیئے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رانا تنویر حسین نے کہا کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے تعلیم کے میدان میں بہت ترقی کی ہے، ملک میں 2.5 ملین بچے آؤٹ آف سکول ہیں، اِن بچوں کو تعلیمی نیٹ ورک میں لانے کی ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر نے مزید کہا کہ لوگوں کے گھروں میں خوشحالی لانے اور ملک کی سماجی و معاشی ترقی کے لئے اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ساتھ سکلز اور پیشہ ورانہ تعلیم پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ طلبہ کو سند ملتے ہی باعزت روزگار مل سکے۔ڈاکٹر ناصر محمود نے کہا کہ یونیورسٹی اپنی گولڈن جوبلی منا رہی ہے، اس موقع پر شہید ذوالفقار علی بھٹو کا ذکر کرنا ضروری ہے جنھوں نے پاکستانی قوم کو یہ گراں قدر تحفہ دیا ہے۔ڈاکٹر ناصر نے کہا کہ وزیر اعظم، شہباز شریف نے گذشتہ دنوں ملک میں تعلیمی ایمرجنسی کا نفاذ کیا ہے، ہم اس قومی مہم میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک بھر سے ہمارے ساتھ 2 لاکھ اساتذہ رجسٹرڈ ہیں، ہم نے ایک منصوبہ بنایا ہے، رجسٹرڈ ہر استاد کو 30 بچوں کا گروپ دیا جائے گا جنہیں وہ پڑھائیں گے، اسی طرح ہم آئندہ پانچ سالوں میں 5 ملین بچوں کو پڑھا سکتے ہیں۔ پاکستان پوسٹ کے ڈائریکٹر جنرل، سمیع اللہ خان اور ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، رضوان جاوید ہاشمی نے کہا کہ اوپن یونیورسٹی اور پاکستان پوسٹ کا مثالی تعاون رہا ہے کیونکہ دونوں اداروں کا وژن اور مشن ایک ہی ہے۔انہوں نے بتایا کہ محکمہ ڈاک کو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے پچاس سال مکمل ہونے پر بے حد خوشی ہے اور اس موقع پر جاری کردہ خصوصی ڈاک ٹکٹوں کی تعداد ایک لاکھ ہے جو ملک بھر کے تمام اہم پوسٹ آفسز پر دستیاب ہیں۔

اوپن یونیورسٹی میں پرچم کشائی، یوم تجدید عہد پر سیمینار کا انعقاد

وطن عزیز کو امن، ترقی اور خوشحالی کا گہوارہ بنانے کے لئے درست سمت کا تعین ضروری ہے۔ڈاکٹر ناصر محمود

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے 14۔اگست، 2024ء کو وطن عزیز کی 77ویں سالگرہ (یوم آزادی) پورے جوش و جذبے کے ساتھ منائی۔یونیفارم میں ملبوس یونیورسٹی سکیورٹی گارڈ کے ایک چاق و چوبند دستے نے قومی پرچم کے سائے تلے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود کو گارڈ آف آنر پیش کیا جس کے بعد وائس چانسلر نے قومی ترانے کی دھن میں پرچم کشائی کی۔اس موقع پر پاکستان کے استحکام اور ترقی کے لئے اجتماعی دعا کی گئی۔پرچم کشائی کے بعد "14 اگست: یوم تجدید عہد" کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہوا۔صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کہا کہ ہم نے اپنی آزادی کے 77 سال مکمل کر لئے اور بلاشبہ ہمارے لئے یہ شکر کا مقام ہے کہ ہم اس سفر میں اپنی کامیابیوں کو سلیبریٹ کر سکتے ہیں، اقوام عالم میں ایک خوددار اور خودمختار ملک بنانے کے لئے ہمیں مزید محنت کی ضرورت ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے آج کے فیصلے مستقبل کا تعین کرتے ہیں، سب سے اہم فیصلہ تعلیم کا ہے، پاکستان میں ترقی اور آگے بڑھنے کا اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں، اللہ کے فضل سے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے اس سال قوم کے بچوں کی خدمت میں اپنے 50 سال پورے کئے، اس دوران ہم نے تقریباً 50 لاکھ طلبہ کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا۔سیمینار کے مقررین میں یونیورسٹی کے رجسٹرار، راجہ عمر یونس، ڈائریکٹر جنرل ریجنل سروسز، ڈاکٹر ملک توقیر احمد خان، شعبہ تاریخ کی چیئر پرسن، ڈاکٹر کشور سلطانہ، سینئر فیکلٹی ممبر، ڈاکٹر عبدالباسط مجاہد شامل تھے۔مقررین نے کہا کہ آج کے دن ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ بانیان پاکستان کے خوابوں کی تعبیر حاصل کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے، تمام تر اختلافات بھلا کر صرف اور صرف پاکستانی بن کر ملک کی ترقی کے لئے کام کریں گے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیں پہچان دی ہے، نام دیا ہے، فخر کے ساتھ جینا سیکھایا ہے۔مقررین کا کہنا تھا کہ قائد نے ہمیں ایمان، اتحاد، تنظیم کا درس دیا ہے، ہمیں قائداعظم کی اِن ہدایات پر عمل پیرا ہو کر ملک کو خوشحال بنانا ہوگا۔سیمینار کے اختتام پر وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے شرکاء اور بچوں کے ساتھ مل کر یوم آزادی کا کیک کاٹا، اس موقع پر بچوں نے پاکستان زندہ باد کے نعرے لگائے۔

روسی سفیر کا دورہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی

روسی زبان کے مرکز کا قیام اوپن یونیورسٹی اور روس کے بہترین تعلقات کی ایک مثال ہے، سفیر البرٹ پی خوریف

اوپن یونیورسٹی پاکستان اور روس کے درمیان ثقافتی اور تعلیمی تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے کوشاں ہے، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود

پاکستان میں تعینات روس کے سفیر البرٹ پی خوریف نے 4 جولائی کو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا دورہ کیا۔اس موقع پر روس کے سفیر البرٹ پی خوریف نے وائس چانسلر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود سے ملاقات کی اور باہمی امور کے تعلقات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ روس کے سفیر البرٹ پی خوریف نے کہا کہ اوپن یونیورسٹی میں گزشتہ برس روسی زبان کے مرکز کا قیام روس کے پاکستان اور بالخصوص اوپن یونیورسٹی کے ساتھ بہترین تعلقات کی ایک مثال ہے۔ روسی سفیر نے یونیورسٹی کی انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی (آئی ای ٹی) اور روسی زبان کے مرکز کا دورہ کیا اور دونوں مراکز کی اپ گریڈیشن میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا۔ البرٹ پی خوریف نے آئی ای ٹی کو جدید ترین کیمرے اور آلات فراہم کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم اس ضمن میں ہر قسم کی فنی و تکنیکی سہولیات اور تربیت بھی فراہم کریں گے۔ روسی زبان کے مرکز کا دورہ کرتے ہوئے سفیر کا کہنا تھا کہ پاکستانیوں کو روسی زبان سے روشناس کرانے کے لیے اس مرکز کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ وائس چانسلر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کہا کہ پاکستان اور روس کے درمیان ثقافتی اور تعلیمی تعلقات کو مزید بہتر بنانے لے لیے اوپن یونیورسٹی اپنا بھر پور کردار ادا کررہی ہے۔گزشتہ سال اوپن یونیورسٹی میں پاکستانیوں کو روسی زبان سکھانے کے لیے مرکز قائم کیا گیا ہے اس سے نہ صرف پاکستانی عوام کو روسی زبان وثقافت اور تاریخ کے متعلق جاننے میں مدد ملے گی بلکہ پاکستانی طلبہ کو روسی جامعات میں داخلہ لینے میں بھی آسانی ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے جذبات واحساسات روس کے لئے خیر خواہی پر مبنی ہیں، دونوں اقوام میں باہم خلوص اور تعاون پایا جاتا ہے۔ ڈاکٹر ناصر نے روسی سفیر کی جانب سے تکنیکی سہولیات پیشکش کا خیر مقدم کیا۔

اوپن یونیورسٹی: اکیڈمک سٹاف ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی اجلاس کا انعقاد

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی شفافیت اور میرٹ پر مکمل یقین رکھتی ہے، کوئی کام خلاف قاعدہ نہیں ہوگا، قواعد وضوابط کی پاسداری کریں گے اور میرٹ کے اصولوں پر کاربند رہیں گے، کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا، نئی بھرتیوں اور ترقیوں میں تمام ملازمین کو لیول پلیئنگ فیلڈ ملے گا؛ اِن خیالات کا اظہار علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے 2 ستمبر، 2024ء کو اکیڈمک سٹاف ایسوسی ایشن (اے ایس اے) کی جنرل باڈی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر ناصر کا کہنا تھا کہ یونیورسٹی میں کام کرنے والے ملازمین، آفیسرز اور اساتذہ اگر ہمارے ہیں تو ادارہ بھی ہمارا ہے، ہم اپنے سٹاف کو اکاموڈیٹ کرنے کے لئے منصفانہ مواقع فراہم کرسکتے ہیں، اب یہ ملازمین پر منحصر ہے کہ وہ اِن مواقع سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے خود کو کتنا اپ ڈیٹ کرسکتے ہیں، معیار پر پورا اترنے کے لئے اپنی تعلیمی قابلیت اور اہلیت میں کتنا اضافہ کرسکتے ہیں۔ اے ایس اے کے مطالبے پر وائس چانسلر نے کہا کہ میری پوری کوشش ہوگی کہ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو کونسل سے ملازمین، آفیسرز اور اساتذہ کی میڈیکل سبسڈی اور اوڈی ایل الاؤنسز میں سے کسی ایک یا دونوں میں مناسب اضافہ منظور کرایا جاسکے۔ دوران ملازمت وفات پانے والے ملازمین کے ورثاء کے امدادی پیکج کے مطالبے کے جواب میں وائس چانسلر نے بتایا کہ 2014ء کے امدادی پیکج کے نفاذ کے لئے وہ رجسٹرار سے بات کریں گے۔ تقریب کے آغاز پر جنرل سیکرٹری، ڈاکٹر عبدالستار نے اجلاس کا ایجنڈا پیش کیا۔

صدر اے ایس اے، ڈاکٹر محمد اقبال احمد نے بھی اس موقع پر اپنے خطاب میں جامعہ کی بہتری اور فیکلٹی کی فلاح و بہبود کے لئے وائس چانسلر کو اپنی گزارشات پیش کیں۔ صدر نے کہا کہ خالی اسامیوں کا اشتہار شائع کرنا اور سیلیکشن بورڈ کا جلد از جلد انعقاد ہی ہمارا سب سے بڑا مسئلہ تھا جسے وائس چانسلر نے حل کر دیا ہے جس پر ہم محترم وائس چانسلر کے شکر گزار ہیں۔

امریکی سفارتخانے کی تعلیمی ٹیم کا دورہ اوپن یونیورسٹی

وائس چانسلر کے ساتھ ملاقات میں انگریزی زبان کی تعلیم کے دائرہ کا کی توسیع پر تبادلہ خیال

امریکی سفارتخانہ کے پبلک ڈپلومیسی سیکشن میں قائم علاقائی دفتر برائے فروغ انگریزی زبان کی ٹیم نے 4 ستمبر 2024ء کو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود کے ساتھ ملاقات کے دوران انگریزی زبان کی تعلیم کے دائرہ کار کی توسیع کے حوالے سے تبادلہ خیال ہوا۔ ڈاکٹر ناصر نے انگلش ایکسیس پروگرام کو سراہتے ہوئے اس پراجیکٹ کے دائرہ کار کو ملک کے دیگر پسماندہ علاقوں تک بڑھانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر ناصر نے کہا کہ اوپن یونیورسٹی کی خواہش ہے کہ ملک کے دورافتادہ علاقوں پر خاص توجہ دی جائے، اس مقصد کے لئے ہم پسماندہ ترین علاقوں میں تعلیم کے فروغ کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔ امریکی وفد میں ریجنل انگلش لینگویج آفس (آر ای ایل او) کے ڈاکٹر جیرالڈ فرینک، کنٹری ڈائریکٹر، سید راشد حسین اور دعا مجیب شامل تھیں۔ وائس چانسلر کی زیر صدارت انگریزی زبان کے تدریسی ضابطہ کار سے متعلق ایک بریفنگ سیشن کا انعقاد ہوا۔ شعبہ انگریزی کے چیئرمین، ڈاکٹر محمد کمال خان نے شعبہ انگریزی کی خدمات بالخصوص انگلش ایکسیس پروگرام پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس تقریب میں شعبہ انگریزی کے فیکلٹی ممبران، ڈاکٹر منیر خان، ڈاکٹر سائرہ مقبول، ڈاکٹر راشدہ عمران اور ڈاکٹر عبیداللہ کے علاوہ انگلش ایکسیس پراجیکٹ کے فوکل پرسن، ڈاکٹر امجد خان بھی شریک تھے۔ ڈاکٹر جیرالڈ نے کہا کہ امریکی سفارتخانے کا ریجنل انگلش لینگویج آفس دیگر اداروں کے اشتراک سے بھی پاکستان کے دور افتادہ علاقوں میں انگریزی زبان کے فروغ کے لئے کام کر رہا ہے لیکن اہداف کے حصول میں جو کامیابی ہمیں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے تعاون سے ملی ہے وہ ہمیں کسی اور ادارے کے اشتراک سے نہیں ملی اس لئے ہم اس پراجیکٹ کے دائرہ کار کی توسیع کے خواہشمند ہیں۔ ٹیم نے شعبہ انگریزی کا بھی دورہ کیا جہاں انہوں نے فیکلٹی ممبران کے ساتھ ملاقات میں اٹک، میانوالی اور بھکر میں انگلش ایکسیس پروگرام کی کامیابی کو سراہتے ہوئے یونیورسٹی کے شعبہ انگریزی کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔

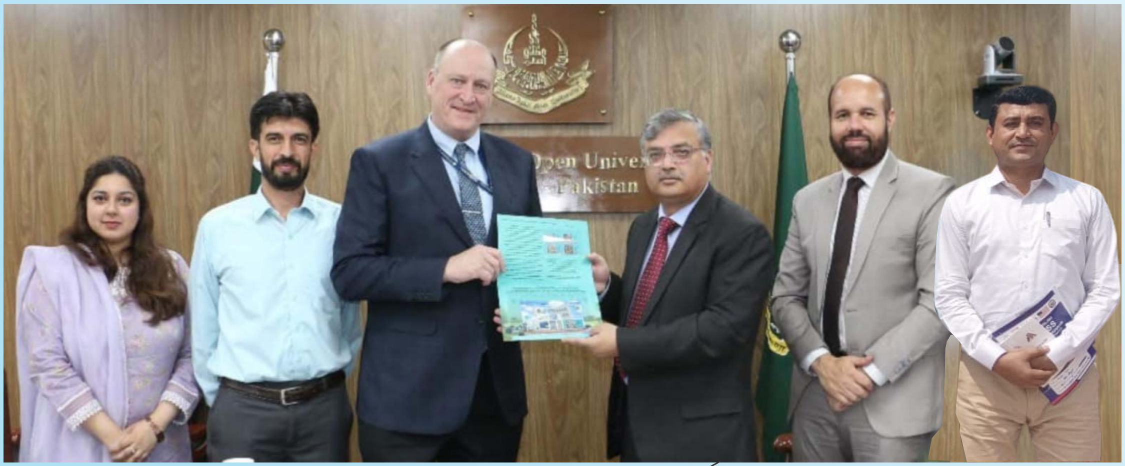

تعلیم ہر انسان کا بنیادی حق ہے، ناخواندہ افراد کو پڑھا کر انہیں مفید شہری بنائیں گے

ناخواندگی کی شرح کو کم کرنے کے لئے تعلیم بالغاں سینٹر قائم کیا ہے۔ ڈاکٹر ناصر محمود

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے قومی تعلیمی ایمرجنسی کے تحت ناخواندگی کی شرح کو کم کرنے کے لئے کیمپس کے اندر تعلیم بالغاں سینٹر قائم کر دیا ہے جس میں ایسے افراد کو جنہوں نے سکولوں میں تعلیم حاصل نہیں کی، کو ابتدائی تعلیم و تربیت دی جائے گی تا کہ وہ کامیاب زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔ اِس سینٹر میں ناخواندہ افراد کو ایسی تعلیم دی جائے گی جن کا اُن کی زندگی کے ساتھ براہ راست تعلق ہو۔ ابتدائی مرحلے میں یونیورسٹی کے ملازمین جن میں سکیورٹی گارڈز، سینٹری ورکرز، مالی اور نائب قاصد شامل ہیں، کو اُن کے فرائض منصبی اور صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے تربیت فراہم کی جائے گی۔ گزشتہ روز اس سینٹر کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ سینٹر کا افتتاح الائٹ پاکستان کے چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈاکٹر طارق چیمہ نے کیا۔ افتتاحی تقریب میں سینٹر کے ڈائریکٹر، ڈاکٹر محمد اجمل چوہدری، این سی ایچ ڈی کے ڈائریکٹر کوآرڈینیشن، حبیب اللہ خان، ڈائریکٹر لٹریسی، سید اکبر علی، جائیکا کے نمائندے، بلال عزیز، تعلیم بالغاں سینٹر کی فوکل پرسن، طاہرہ بی بی کے علاوہ فیکلٹی آف ایجوکیشن کے فیکلٹی ممبران شریک تھے۔ سینٹر کے حوالے سے بات کرتے ہوئے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود کا کہنا تھا کہ تعلیم ہر انسان کا بنیادی حق ہے، اس سینٹر کے تحت ہم ملک بھر کے ان پڑھ افراد کو مفید شہری بنائیں گے جس کے لئے اس سینٹر کے دائرہ کار کو بتدریج توسیع دی جائے گی اور یونیورسٹی کے علاقائی دفاتر میں بھی ایسے مراکز قائم کریں گے۔ ڈاکٹر اجمل نے کہا کہ یہاں خواندگی کے اس مرکز میں ہم ریسرچ سینٹر بھی قائم کرنے جا رہے ہیں جس میں ہمارے اساتذہ مختلف پہلوؤں پر ریسرچ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ملک کی شرح خواندگی کو بڑھانے میں مثالی کردار ادا کریں گے اور وائس چانسلر کی ہدایات کے مطابق اس مشن کو کامیاب بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ مقررین نے تعلیم بالغان سینٹر کے قیام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ سینٹر ملک کی شرح خواندگی بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ گے۔

اوپن یونیورسٹی قومی شجرکاری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے گی۔ پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود

وائس چانسلر نے سوہانجنا کا پودا لگا کر شجرکاری مہم کا افتتاح کیا

موسمیاتی تبدیلی کے پیشِ نظر پودے لگانا ملک کی اہم ترین ضرورت ہے، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ہر سال بہار اور مون سون میں نہ صرف مین کیمپس بلکہ ملک بھر میں قائم یونیورسٹی کے 54 علاقائی دفاتر میں سینکڑوں پودے لگا کر اس ضرورت کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار یونیورسٹی کے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے 19۔اگست، 2024ء کو یونیورسٹی کے احاطے میں سوہانجنا کا پودا لگا کر شجرکاری مہم کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر ناصر نے مزید کہا کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی قومی شجرکاری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے گی، یونیورسٹی کے تمام کیمپسز میں پودے لگائیں جائیں گے اور اپنے لاکھوں طلبہ کو بھی متحرک کریں گے کہ وہ پودے لگائیں اور اس کی پرورش کا عہد کریں۔ ڈینز، پروفیسرز، رجسٹرار اور دیگر آفیسرز نے بھی پودے لگائے۔ قبل ازیں شعبہ زرعی سائنس کے ہارٹیکلچر آفیسر، سید وجیہہ الحسن نے مون سون شجرکاری کے حوالے سے وائس چانسلر کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ یونیورسٹی اس مرحلے میں 300 پودے لگا رہی ہے جس میں سوہانجنا، پلکن، ریگنز یا، سکھ چین اور ارجن کے پودے شامل ہیں۔

بی ایس (کمپیوٹر سائنس) کے فائنل ایئر طلبہ کی پراجیکٹس نمائش کا انعقاد

ہمارے طلبہ نے کارآمد پراجیکٹس تیار کر کے ثابت کیا کہ اُن میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں ہے۔ ڈاکٹر ہاجرہ احمد

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے شعبہ کمپیوٹر سائنس نے 12 جولائی، 2024ء کو اوپن ہاؤس 2024ء کا انعقاد کیا جس میں بی ایس (کمپیوٹر سائنس) کے فائنل ایئر کے طلبہ نے معاشرتی ضرورتوں میں کارآمد اپنے تیار کردہ پراجیکٹس کی نمائش کی، اس نمائش میں 77 بچوں نے حصہ لیا۔ نمائش میں ٹوٹل 27 پراجیکٹس رکھے گئے تھے جن میں گیس لیکیج کا پتہ لگانے کا پراجیکٹ، دیہی ایمپوریم (ای کامرس پلیٹ فارم)، گندم کو صاف اور کیڑوں سے محفوظ بنانے کا سسٹم، بیٹری سے چلنے والی گندم کاٹنے کی جدید مشین، پی سی واچ ٹاور، 3D ڈرائیونگ ٹیوٹر وغیرہ شامل تھے۔ نمائش کا افتتاح ڈین فیکلٹی آف سائنسز، پروفیسر ڈاکٹر ہاجرہ احمد نے کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر ہاجرہ نے تمام پراجیکٹس کا معائنہ کیا، طلبہ نے پریذنٹیشنز دیں اور پراجیکٹس کا ڈیمو پیش کیا۔ ڈاکٹر ہاجرہ نے کہا کہ یہ تمام پراجیکٹس مفید اور دورِ حاضر معاشرتی ضروریات کے مطابق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کے تیار کردہ پراجیکٹس نے ثابت کر دیا ہے کہ اُن میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں۔ ڈاکٹر سلیم اقبال نے کہا کہ وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود کی ہدایات کی روشنی میں ہم نے طلبہ کے پراجیکٹس کو شوکیس کرانے کی یہ تقریب منعقد کی جس کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ مارکیٹ اور صنعتی ماہرین کو ہمارے طلبہ کی صلاحیتوں کا علم ہو سکے اور انہیں ملازمت اور انٹرنشپ کے بہتر مواقع میسر آسکیں۔ ڈاکٹر معیز الدین احمد نے بتایا کہ یونیورسٹی میں گولڈن جوبلی تقریبات جاری و ساری ہیں، یہ اوپن ہاؤس بھی اُنہی جاری تقریبات کا ایک حصہ ہے۔

اوپن یونیورسٹی میں بزنس ماڈل کینوس پر تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں آفس آف ریسرچ انوویشن اینڈ کمرشلائزیشن کے زیر اہتمام بزنس ماڈل کینوس کے موضوع پر 10 ستمبر، 2024ء کو ایک روزہ تربیتی ورکشاپ منعقد کی گئی۔ بی ایس اور ایم ایس کے 50 طلباء و طالبات نے تربیت حاصل کی۔ سیڈ انوسٹر کے چیف ایگزیکٹو آفیسر، دانش جنید تربیتی ورکشاپ کے ریسورس پرسن تھے۔ اورک آفس کی ایڈیشنل ڈائریکٹر ریسرچ، ڈاکٹر صائمہ ناصر نے تقریب کی صدارت کی۔ ریسورس پرسن نے کاروباری کی منصوبہ بندی، حکمت عملی، اہداف مقرر کرنے اور کاروباری مسائل کو حل کرنے کے طریقے سکھائے۔ انہوں نے بزنس ماڈل کے کسٹمر سیگمنٹس، ویلیو پروپوزیشن، چینل، کسٹمر ریلیشن شپ، کی ریسورسز، کی پارٹنرز، کاسٹ سٹرکچر کے ٹولز سمجھاتے ہوئے کہا کہ بزنس بلاک کے بغیر بزنس ہو ہی نہیں سکتا اور مارکیٹنگ کسی بھی سٹارٹ اپ کا لازمی جزو ہے۔ خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر صائمہ ناصر نے کہا کہ ملک کی پائیدار اقتصادی ترقی کے لئے طلبہ کو انٹرپرینورشپ کی جانب راغب کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ انٹرپرینورشپ کو فروغ دے کر نئی نسل کو اس قابل بنایا جا سکتا ہے کہ وہ نہ صرف خود ایک خوشحال کیریئر حاصل کر سکیں بلکہ دوسروں کے لئے روزگار پیدا کر سکیں اور ملک کی معاشی ترقی میں بھی موثر کردار ادا کر سکیں۔ ڈاکٹر صائمہ ناصر کا کہنا تھا کہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود کی ہدایات کی روشنی میں طلبہ کے آئیڈیاز پر کیپیسٹی بلڈنگ کی ورکشاپس کراتے رہیں گے۔

اوپن یونیورسٹی میں پروفیشنل ڈیولپمنٹ کی دو روزہ تربیتی ورکشاپ کی اختتامی تقریب

فیکلٹی ممبران اور طلبہ نے ایڈ ٹیک کی بہت ساری مہارتیں سیکھ لی ہیں

تدریسی پیشے کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے، اساتذہ جدید ٹیکنالوجی کے ذرائع سے استفادہ کرتے ہوئے خود کو ٹرانسفارم کریں، ہم روایتی طریقہ تعلیم سے آن لائن ایجوکیشن کی جانب تیزی سے بڑھ رہے ہیں، طلبہ کی مستقبل کو سنوارنے کے لئے جدید ٹیکنالوجی پر اساتذہ دسترس حاصل کرنا ضروری ہے۔ اِن خیالات کا اظہار علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے 23 اگست، 2024ء کو کانٹینٹ ڈیولپمنٹ کے لئے ایڈ ٹیک کی مہارتیں کے موضوع پر دو روزہ تربیتی ورکشاپ کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر ناصر نے مزید کہا کہ اساتذہ صرف پڑھانے کی حد تک نہ رہیں بلکہ وزڈم کا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ اساتذہ عصر حاضر کے تکنیکی اور سماجی تقاضوں اور روز بروز متعارف ہونے والے نت نئے رجحانات سے واقف ہوں اور خود کو دور حاضر کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کریں، ایسا کرنے سے اساتذہ نہ صرف اپنی شخصیت کو بہتر بنا سکتے ہیں بلکہ اپنی تدریس کو بھی موثر بنانے میں اہم کردار کر سکتے ہیں۔ ورکشاپ کا اہتمام یونیورسٹی کے سیکنڈری ٹیچر ایجوکیشن (فیکلٹی آف ایجوکیشن) نے آفس آف ریسرچ انوویشن اینڈ کمرشلائزیشن کے تعاون سے کیا تھا۔ دو روزہ ورکشاپ میں یونیورسٹی کے 30 سے زائد فیکلٹی ممبران اور طلباء و طالبات کو تربیت دی گئی۔ ورکشاپ کو آرڈینیٹر، ڈاکٹر طوبیٰ سلیم جبکہ ریسورس پرسن، کامران میر تھے۔ شرکاء نے ورکشاپ پر اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اِن 2 دنوں میں ایڈ ٹیک کی بہت سی مہارتیں سیکھ لی ہیں۔

اوپن یونیورسٹی میں بچوں کی نشونما و تربیت پر معلوماتی کتابچہ، ماسٹر ٹرینرز کا مشاورتی اجلاس

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں 4 ستمبر، 2024ء کو والدین کے لیے آسان اور عام فہم انداز میں بچوں کی نشونما، پرورش اور ضروری پہلوؤں کی رہنمائی کے لئے ماسٹر ٹرینرز کی تربیت پر مشاورتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس میں پاکستان کے مختلف شعبہ جات کے ماہرین نے شرکت کی جن

میں آغا خان یونیورسٹی، آغا خان فاؤنڈیشن پاکستان، وزارت انسانی حقوق، وزارت دفاع، وزارت صحت، وزارت تعلیم، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سائیکالوجی قائد اعظم یونیورسٹی جبکہ نیشنل رحمت العالمین و خاتم النبیین اتھارٹی کے نمائندوں نے اپنی سفارشات پیش کیں۔ شرکاء نے اپنی آراء پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس دستاویز کے ذریعے ہمارا مستقبل روشن ہوگا۔ ہم پر امید ہیں کہ بچوں کی کردار سازی اور روشن مستقبل کی طرف ایک اہم قدم ثابت ہوگا جس میں ماسٹر ٹرینرز کا کلیدی کردار ہوگا۔ معذور بچوں، ٹرانس جینڈر بچوں کی نشونما اور بچوں کے استحصال پر خصوصی توجہ کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ شرکاء نے کہا کہ والدین بچوں کے مستقبل کی تشکیل، ان کی جسمانی، جذباتی اور نفسیاتی نشونما پر اثر انداز ہونے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پاکستان میں، والدین کو منظم رہنمائی اور مدد کی کمی کی وجہ سے اکثر اپنے بچوں کی پرورش میں اہم چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور انہی چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کے لئے یہ معلوماتی کتابچہ شائع کیا گیا ہے۔ اس اجلاس کا اہتمام شعبہ ارلی چائلڈ ہوڈ ایجوکیشن علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی جانب سے کیا گیا۔

لاہور ریجن میں مڈل ٹیک پائلٹ پراجیکٹ کے گریجویٹس کی پاس آوٹ تقریب

صدارت وائس چانسلر نے کی، صوبائی وزیر ہائر ایجوکیشن پنجاب، رانا سکندر حیات مہمان خصوصی تھے

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے لاہور ریجن میں ایل ایل پی مڈل ٹیک پائلٹ پراجیکٹ کے گریجویٹس کی پاسنگ آوٹ تقریب منعقد ہوئی۔ وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے صدارت کی جبکہ صوبائی وزیر ہائر ایجوکیشن پنجاب، رانا سکندر حیات تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ناصر محمود نے کہا کہ مذکورہ پراجیکٹ جائیکا اور اوپن یونیورسٹی کا مشترکہ ہے اور اسکی بھرپور پذیرائی ہوئی اور بہت حوصلہ افزا نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ اس میں 3 ہزار طلباء آچکے ہیں اور مستقبل میں ہم اس منصوبے کے ذریعے 3 ملین آوٹ آف سکول بچوں

کو تعلیمی سلسلے میں لانے کا عہد کرچکے ہیں۔ صوبائی وزیر برائے اعلی تعلیم رانا سکندر حیات نے اے ایل پی مڈل ٹیک کے پروگرام میں گہری دلچسپی لی اور نصاب اور کورس کو بہت سراہا اور صوبائی وزیر نے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور جائیکا کو ہر طرح کی تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ عابد گل ڈپٹی چیف ایڈوائز جائیکا نے شرکاء کو پراجیکٹ کی تفصیلی بریفنگ دی اور منصوبے کے خدوخال واضح کیے، مس چیچو ہاشی، چیف ایڈوائزر جائیکا اور امان اللہ ملک ریجنل ڈائریکٹر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ امان اللہ ملک نے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد دور افتادہ علاقوں سے ایسے بچوں کو لکھنے پڑھنے کے ساتھ ہنر مند بنانا تھا جو کہ زندگی میں کبھی سکول نہیں جاسکے۔ اس پروگرام میں 13 قسم کی پیشہ ورانہ مہارتیں شامل تھیں۔ نہ صرف طلباء نے صرف 18 ماہ میں وہ مہارتیں سیکھیں بلکہ انہیں مڈل پاس کا سرٹیفکیٹ بھی دیا گیا۔ اب یہ طلباء نہ صرف ان مہارتوں سے روزگار حاصل کرسکیں گے بلکہ اگر وہ چاہیں تو کلاس نہم سے اپنی تعلیم بھی جاری رکھ سکتے ہیں۔

وائس چانسلر کا شیخوپورہ ریجن کا دورہ

وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے داخلہ مہم کے حوالے سے 27۔ اگست، 2024ء کو شیخوپورہ ریجن کا دورہ کیا، اس دورے میں ڈائریکٹر جنرل ریجنل سروسز، ڈاکٹر ملک توقیر احمد خان اور ڈائریکٹر شعبہ داخلہ، سید ضیاء الحسنین وائس چانسلر کے ہمراہ تھے۔ شیخوپورہ ریجن کے ڈائریکٹر، فیاض صحرائی نے وائس چانسلر کو داخلہ مہم کے حوالے سے ریجن کی سرگرمیوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وائس چانسلر کو شیخوپورہ ریجن کی زیر تعمیر عمارت کا دورہ بھی کرایا گیا۔

اوپن یونیورسٹی کی تعلیمی خدمات قابل تعریف ہیں۔ صوبائی وزیر تعلیم

پشاور میں حکومت خیبر پختونخواہ اور قومی و بین الاقوامی این جی اوز کی مشترکہ تعاون سے 19 ستمبر، 2024ء کو کثیر سالہ انحصار پروگرام کے موضوع پر کانفرنس منعقد ہوا جس کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر تعلیم، فیصل خان ترکئی تھے۔ انہوں نے تعلیمی میدان میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے نمایاں کردار کا اعتراف کرتے ہوئے یونیورسٹی کے پشاور ریجن کی ڈائریکٹر، ڈاکٹر نفیس بی بی کو ایک یادگاری سووینئر پیش کیا۔

اوپن یونیورسٹی کے سکردو ریجن میں یوم دفاع پر تقریری اور آرٹ مقابلے کا انعقاد

مقابلے کا مقصد طلبہ میں حب الوطنی اور تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا تھا۔اقبال شہزاد

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے سکردو ریجن میں یوم دفاع پر مقامی سکولوں کے طلبہ کے مابین تقریری اور آرٹ مقابلے کا انعقاد ہوا۔ ڈائریکٹر ایجوکیشن بلتستان ریجن، ذوالفقار علی تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ تقریب میں محکمہ ایجوکیشن کے ڈویژنل ہیڈز، اے سی، ڈی آئی ایس اور مختلف سکولوں کے طلبہ اور اساتذہ شامل تھے۔ ریجنل ڈائریکٹر، اقبال شہزاد نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مقابلے کا مقصد طلبہ میں حب الوطنی اور تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا تھا۔جیتنے والے طلبہ کو اسناد اور نقد انعامات سے نوازا گیا۔

داخلہ مہم کے حوالے سے وائس چانسلر کا قصور ریجن کا دورہ

وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے داخلہ مہم کے حوالے سے 26۔اگست، 2024ء کو قصور ریجن کا دورہ کیا، اس دورے میں ڈائریکٹر جنرل ریجنل سروسز، ڈاکٹر ملک توقیر احمد خان اور ڈائریکٹر شعبہ داخلہ، سید ضیاء الحسنین وائس چانسلر کے ہمراہ تھے۔قصور ریجن کے ڈائریکٹر، محمد جاوید اقبال نے وائس چانسلر کو داخلہ مہم کے حوالے سے ریجن کی سرگرمیوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔وائس چانسلر نے مون سون موسم کی شجرکاری مہم کے تحت ریجن کے احاطے میں پودا بھی لگایا۔

ژوب ریجن کے داخلہ مہم کے نتائج

سمسٹر خزاں 2024ء کے داخلوں میں 1000 سے زائد نئے طلبہ کی انرولمنٹ ہوئی

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے ژوب ریجن کے ڈائریکٹر، سجاد حیدر نے کہا ہے کہ ہمارے ریجن نے سمسٹر خزاں 2024ء کے داخلوں کی مہم میں بھرپور حصہ لیا، ریجن کے عملے نے گھر گھر جا کر یونیورسٹی کا پیغام لوگوں تک پہنچایا جس کے نتیجے میں اس سمسٹر میں 1000 سے زائد نئے طلبہ کی انرولمنٹ ریکارڈ کی گئی۔ (ریجنل انچارج سجاد حیدر)

حیدرآباد ریجن میں یوم آزادی کی تقریب

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حیدرآباد ریجن میں ریجنل ڈائریکٹر، نیاز علی ماکا کی زیرِ صدارت یوم آزادی پر ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی۔تقریب کے آغاز پر پرچم کشائی کی گئی، پرچم کشائی کے بعد یوم آزادی کا کیک کاٹا گیا، بعدازاں مقامی سکولز، کالجز کے طلبہ کے مابین ملی نغموں کا مقابلہ ہوا۔تقریب میں اساتذہ، ٹیوٹرز، طلباء وطالبات نے شرکت کی۔اختتام پر طلبہ میں اسناد تقسیم کی گئی۔

جولائی تا ستمبر 2024ء تک علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے ایم فل، پی ایچ ڈی پروگرامز مکمل کرنے والے طلباء وطالبات کی فہرست

S#	Name of Students	Title of Thesis
1	Areej Shaukat	Synthesis, Characterization and Optical Properties of anganese Doped Zinc Sulfide Nanoparticles
2	Mr. Muhammad Shehroz	Biomass-Derived Carbon Coatings on TiO2: Investigation on Synergistic Effects and Electrochemical Performance for Energy storage
3	Mr. Muhammad Sohail	First Series Transition Metals Selenide Based Electrocatalysts for Water Splitting Application
4	Mr. Muhammad Anees Ur Rehman Qureshi	Development of Biopolymeric pH sensitive Hydrogels for Biomedical Applications
5	Ms. Itrat Zahra	Street Begging by Physically Handicapped Children: Causes and Impacts
6	Mr. Muhammad Imran Nazir	Effects of Music Blend of Bilawal and Keharwa on Social Skill Development of Children with Autism Spectrum Disorder
7	Ms. Sidra Noreen	Effective of Social Practices Approach to Increase Participation of Adult Learners in Basic Literacy
8	Mr. Muhammad Sarwar Khan	Comparative Sudy of Numerical Skills of 5th Grade Students Enrolled in Non Formal Educational Institute of BECS and Feeder Schools of NCHD
9	Ms. Qurat-ul-Ain	Impact of Distance Teachers' Teaching Practices on Students' Academic Performace and Motivation.
10	Ms. Bushra	Analysis of Intended, Planned and Enacted Curriculum of Higher Secondary Schoold Level (Development of Critical and Creative Thinking)
11	Ms. Saadia Tahseen	Effect of Spiritual Well Being of Educational Leaders on the Organizational Culture of Allama Iqbal Open University
12	Ms. Muhammad Ali	Relationship between Transformational Leadership Style and Creative Teaching Practices in Engineering Education
13	Ms. Ibrash Pasha	Challenges and Prospects of PEACH Building through Post-conflict Eductional Reforms in Dir Lower
14	Mr. Ather Hassan	Experimental and Computational Investigation for Rare Earth Metal Doped ZnO for Photocatalysis
15	Ms. Saima Pervaiz	Synthesis and Characterization of CuO-ZnO Nanocumposite by Green Chemistry Method
16	Mr. Muhammad Daud Khan	Assessment of Natural Radioactivity Level and Radiation Hazard in Sediments of Namal Lake Mianwali, Punjab Pakistan
17	Mr. Waseem Ahmed Butt	Lithium Doped ZnO Nanowires thin-films for Visible Range Photo-Sensing Application
18	Ms. Hina Sardar	Time Delay of Solar Cell
19	Ms. Mariam Haider	Catalytic Degradation of Plastic Waste to Liquid Fuels
20	Ms. Farheem Jamel	Ag Decorated ZnO Nanostructures for Photocatalytic Application
21	Mr. Arslan Bashir	Investigation of electrochemical Properties of rGO incoroporated manganese cobalt ferrites nanocomposites

S#	Name of Students	Title of Thesis
22	Ms. Fatime Hassan Rana	Assessment of nutritional status in relation to oral health among adolescents
23	Ms. Zalishta Khan	Assessment of nutritional status of patients with cholecystectomy in relation to their perioperative clinical outcomes
24	Ms. Aimen Tanveer	Assessment of dietary diversity in relation to non-communicable diseases among adults
25	Ms. Asthma Shahid	Study of relationship between macronutrients and glycemic control in newly diagnosed type-2 diabetics
26	Ms. Momina Bibi	Exploring the challenges in providing adequate nutrition to children with food intolerances
27	Ms. Aneeza Shahzad	Study of nutritional status in relation to congnitive function of adolescents at Wah Cantt
28	Ms. Ayesha Tajammal	Effect of co-curricular activities on nutritional status and academic performance of female University students
29	Syeda Alveena Javed	Assessment of junk food consumption in relation to nutritional status and psychological well-being of University students
30	Ms. Nadia Bibi	Role of nutrition education on nutritional status and quality of life in patients with mastectomy
31	Ms. Roheena Mughal	Effect of Amla (Emblica officinalis) and Mild thistle (Silybum marianum) on management of hyperuricemia and risk of gout in hyperuricemic rats
32	Ms. Dua-e-Zahra	Assessment of severity of dementia in relation to lifestyle and nutritional status among elderly population
33	Ms. Fatima Ramzan	Adherence to gluten-free diet and psychosocial challenges in children with celiac disease
34	Ms. Saira Shabir	Evaluation of the effect of food advertisements on nutritional status of adolescents
35	Ms. Nimra Taskeen	Role of medical nutrition therapy to address nutritional problems among liver transplant patients
36	Mr. Noor Khan	Study of feeding practices in relation to health and nutritional status among children 6 to 24 months of age
37	Ms. Anosh Zafar	Screening of phytochemicals from Dhamasa (Fagonia arabica) and their in-silico potential against target protein for breast cancer
38	Ms. Sadia Arif Cheema	Inactivation of bacteria from selected dried fruits using double dielectric barrier Discharge non-thermal plasma technique
39	Ms. Nada Kanwal	Evaluation of end-user satisfaction with thermal comfort and its association with food intake in THQ hospital, Ahmadpur East
40	Ms. Nomeena Ghazi	Development and Evaluation of Omega 3 Nano-emulsified Drink using Green Technology
41	Aafia Zia	Impact of Perceived Social Supports in Online Learning Environment at AIOU
42	Syed Azhar Hussain Shah	Effect of Using Lab Rotation Method (LRM) on the Academic Achievement of Grade IX Students, in Physics